طور پر دہشت گردی اور بدسلوکی کا مظاہرہ کرتے ہیں، دوسرے انسانوں کو قتل کرتے ہیں، ان کے مال و اسباب تباہ کرتے ہیں یا انہیں لوٹتے ہیں، جھگڑے کھڑے کر کے یا نفرت کے بیج بو کر معاشرتی زندگی میں رخنے ڈالتے ہیں... انہیں پوری سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے کہ کیا یہ سب کچھ کرنے کے باوجود وہ پھر بھی عیسائی ہیں یا عیسائی کہلانے کے مستحق ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی شخص یسوع مسیح کی تعلیمات پر عمل نہ کرے اور اُس شہزادۂ امن کے ساتھ اپنی شناخت نہ کرائے اور پھر بھی وہ اپنے آپ کو عیسائی کہلاتا پھرے۔"

آخر میں سوڈان کے بشپ خداوند تعالیٰ کے حضور التجا کرتے ہیں کہ وہ جنگ سے متاثرہ افراد کو صبر اور ہمت دے اور پوری قوم کو امن کے تحفے سے نوازے۔

ایشیا

سری لنکا: بشپ کی مسلمانوں سے اپیل

سری لنکا کے اسقفی کمیشن برائے مکالمۂ بین المذاہب و مطالعۂ مذاہب کے چیئرمین نے سری لنکا کے مسلمانوں پر زور دیا ہے کہ وہ ملک میں "مصالحت کی تلاش" اور "بحالیٔ امن کے لیے مثبت اقدامات کا ساتھ دیں۔" انورادھا پورہ کے بشپ ہنری گُونے وردینا نے کہا کہ حالیہ برسوں میں سری لنکا جس تشدّد سے دوچار ہوا ہے، "اس کی جڑیں ناانصافی، انسان کی خود غرضی اور خالق کے قوانین کو مکمل طور پر نظر انداز کرنے میں پیوست ہیں۔" ملک کے شمالی تامل علاقوں میں سرکاری اور علیحدگی پسند فوجوں کے مابین لڑائی میں اب تک ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "انسانی زندگیوں کے اتلاف کا سلسلہ ہمارے اردگرد جاری ہے اور لوگ مسلسل خوف اور کشیدگی کی فضا میں رہ رہے ہیں۔"

بشپ کی یہ اپیل پوپ جان پال دوم کے اُس بیان کے بعد سامنے آئی جس میں پوپ جان پال دوم نے متاثرین جنگ کی امداد نیز مشرقِ وسطیٰ، بلکہ کسی بھی جگہ پائیدار امن کے قیام کے لیے دنیا بھر کے مسلمانوں کے ساتھ کیتھولک چرچ کے تعاون کا اظہار کیا تھا۔
(رپورٹ: کیتھولک ہیرالڈ)